وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سے شائع ہونیوالا عوام کا حقیقی ترجمان ذمہ دارانہ صحافت کا علمبردار
روزنامہ
دیہات
Daily Dehat Islamabad
چیف ایگزیکٹو انصر محمود گوندل
اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: اشتیاق احمد عباسی
dailydehat.pk@gmail.com

عورت فاونڈیشن کا ربیعہ احسن کے قتل پر جوڈیشل کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ

المناک موت نہ صرف صحافتی لوگوں بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) عورت فاونڈیشن کا ربیعہ احسن کے قتل پر جوڈیشل کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ، عورت فانڈیشن معروف پاکستانی ٹی وی اینکر اور صحافی ربیعہ احسن کے قتل پر گہرے غم وغصہ کا اظہار کرتی ہے۔ان کی مبینہ طور پر پراسرار اور مشکوک حالات میں المناک موت نہ صرف صحافتی لوگوں بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔عورت فانڈیشن، ان کی بچیوں، عزیز واقارب اور صحافتی حلقوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔عورت فانڈیشن مطالبہ کرتی ہے کہ ربیعہ احسن کے قتل کی شفاف، (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 29)
غیر جانبدارانہ اور مئر تحقیقات کیلیے جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے تا کہ ذمہ داروں کو قانون کے مطابق انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے اور سزا دی جاسکے۔ اس کیس میں انصاف کی فراہمی نہ صرف متاثرہ خاندان کا حق ہے بلکہ خواتین کے تحفظ اور قانون کی بالادستی کے لیے بھی اہم ہے۔عورت فاونڈیشن یہ بھی مطالبہ کرتی ہے کہ جوڈیشل کمیشن کے دائرہ اختیار میں اس معاملے کو ایک ماہ کے اندر اندر نمٹایا جائے تا کہ معاشرے کو یہ تاثر مل سکے کہ فوری انصاف سیہی جرم کا اصل مداوہ ہوسکے۔یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ ہم کئی عورتوں کے خلاف جنسی تشدد کے ایسے جرائم کے مقدمات دیکھ چکے ہیں جہاں انصاف کی تاخیر سے معاشرے میں مایوسی اور عام طور پر ایسے افراد جو اِن جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں، ان کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔اس سلسلے میں اسلام آباد میں ہونے والے نورمقدم کا قتل ،حنا جاوید، حنا ظریف، عائشہ اور ربیعہ احسن جیسی خواتین اہم مثالیں ہیں، اگرچہ ایسی کئی مزید مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ انصاف میں تاخیر اور سمجھوتہ بازی جرائم کی بیخ کنی کی بجائے ان میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ عورت فاونڈیشن، حکومت کے علاوہ عورتوں کے حقوق پر قائم قومی وصوبائی کمیشنوں سے بھی مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس صورتحال کا نوٹس لیں اور اپنے آئین میں دیئے گئے کردار کو ادا کریں۔ یہ واقعہ اس امر پر بھی زور دیتا ہے کہ گھریلو تشدد اور خواتین کے خلاف تشدد کو نجی یا خاندانی معاملہ سمجھ کر نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ عورت فانڈیشن حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں، میڈیا، سول سوسائٹی اور معاشرے کے تمام طبقات سے اپیل کرتی ہے کہ خواتین پر گھریلو تشدد کی روک تھام کے لیا سے قومی ترجیح بنایا جائے۔عورت فاونڈیشن ایک ایسے معاشرے کی تشکیل پر زور دیتا ہے اور ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے جہاں ہر بچہ، شہری، بزرگ اور عورت، چاہے وہ صحافی ہو، طالبہ ہو، ملازمت پیشہ ہو یا گھریلو ذمہ داریاں ادا کرتی ہو، عزت، آزادی اور تحفظ کے ساتھ زندگی گزار سکے اور مستقل میں کوئی نور مقدم، حنا جاوید اور ربیعہ احسن ہمارے سوئے ہوئے ضمیر کو جھنجھوڑ نہ سکیں۔